سوال

(81)زانی عورت سے شادی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے ہی شہر سے ایک بھائی نے مجھ سے رابطہ کیا جس کے میری ایک رشتہ دار سے تعلقات بھی تھے (ان تعلقات کے بارے میں اس نے مجھے اب بتایا ہے مجھے پہلے علم نہیں تھا) اس کا دعویٰ ہے کہ ان دونوں نے زنا کا ارتکاب کیا تھا جس کی وجہ سے وہ حاملہ ہو چکی تھی۔ چاہیے تو یہ تھا کہ وہ اس کے ساتھ جتنی جلدی ہو سکتا شادی کر لیتا لیکن بالآخر اس لڑکی نے کسی اور شخص سے شادی کر لی۔ اب وہ لڑکی یہیں ہے۔

جس بھائی نے مجھ سے رابطہ کیا تھا جب وہ اپنے سفر سے واپس آیا تو اس معاملے کو جان کر بہت پریشان ہوا۔ وہ چاہتا تھا کہ میں اسے اس لڑکی کے ساتھ رابطہ کرنے کی اجازت دوں مگر میری خواہش یہ ہے کہ میں اسے نصیحت کروں کہ اب وہ اسے بھول جائے اور اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کرے اس لیے کہ وہ لڑکی دو برس تک اس کے ساتھ کھیلتی اور دھوکہ دیتی رہی ہے میرے ساتھ بھی وہ لڑکی اسی طرح کرتی رہی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے مجھے ہدایت سے نواز دیا۔

جن کا بھی میں نے ذکر کیا ہے میرے خیال کے مطابق وہ شریعت اسلامیہ کی تطبیق نہیں کرتے اور نہ ہی نماز ادا کرتے ہیں۔ میرا سوال یہ ہے کہ اسلامی حوالے سے مجھ پر کیا مسئولیت واجب ہوتی ہے؟ اور کیا میں کسی اور سے بھی مشورہ کروں؟ مولانا صاحب! میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ آپ مجھے کوئی نصیحت کریں مجھے علم نہیں کہ مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اے مسلمان بھائی! آپ کا سوال کسی ایک مشکل پر نہیں بلکہ کئی ایک مشکلات پر مشتمل ہے ذیل میں ہم انہیں بیان کرتے ہیں۔

1۔ اسلام سے منسوب آپ کی رشتہ دار لڑکی اور دوست کا بے نماز ہونا یہ عمل کفریہ اعمال میں شمار ہوتا ہے۔ مزید آپ یہ کہتے ہیں کہ وہ شریعت اسلامیہ کی تطبیق نہیں کرتے یہ تو مصیبت پر مصیبت، بیماری پر بیماری اور کفر پر کفر ہے۔ (نعوذ باللہ من ذلک)

2۔ زنا کا ارتکاب یہ سب کو معلوم ہے کہ دین اسلام میں زنا حرام ہے بلکہ صرف اسلام میں ہی نہیں باقی تمام ادیان سماوی میں بھی حرام ہے۔

3۔ زانی عورت جو زنا کی وجہ سے حاملہ اس سے شادی۔

4۔ زانی مرد کا ایسی زانی عورت سے شادی کرنے کا مطالبہ جو کسی اور سے شادی بھی کر چکی ہے۔

تو ہم کس مصیبت اور بیماری سے شروع کریں اور کس سوال کا جواب دیں ؟ (لاحول ولاقوۃ الا باللہ) چلو ہم سب سے اہم چیز (نماز) سے ابتدا کرتے ہیں۔

1۔ دینی شعائر اور نماز ترک کرنے کی وجہ سے کفر۔ اس میں تو کوئی شک وشبہ نہیں کہ کفر جہنم کی آگ میں داخل ہونے اور جلنے کا سبب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مشرکوں کے بارے میں یہ فرمایا ہے کہ جب ان سے پوچھا جائے گا کہ تمہارے جہنم میں جانے کا سبب کیا ہے تو وہ جواب دیں گے۔

"ہم نمازی نہیں تھے اور نہ ہی مسکینوں کو کھانا کھلایا کرتے تھے اور ہم بحث کرنے والوں کے ساتھ مل کر بحث ومباحثہ میں مشغول رہا کرتے تھے اور ہم قیامت کے دن کو جھٹلایا کرتے تھے یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی۔"[1]

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں۔

"ہم نمازی نہ تھے "یعنی ہم نے اپنے رب کی عبادت ہی نہ کی۔ "اور ہم مسکینوں کو کھانا بھی نہیں کھلاتے تھے "یعنی ہم نے اپنی جنس کی مخلوق کے ساتھ بھی احسان اور حسن سلوک نہ کیا۔ "اور ہم بحث کرنے والوں کے ساتھ بحث کرتے تھے "یعنی ہم ایسی باتیں کیا کرتے تھے کہ جن کا ہمیں علم ہی نہیں تھا۔ "اور ہم روز قیامت کو جھٹلاتے تھے "ابن جریر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں وہ کہیں گے ہم بدلہ اور ثواب وعذاب والے دن کی تکذیب کرتے تھے ہم نہ تو ثواب کی تصدیق کرتے تھے اور نہ ہی سزا اور حساب وکتاب کی۔ "حتی کہ ہمیں موت آگئی۔ " یعنی موت کا وقت آپہنچا جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے "اور اپنے رب کی عبادت اس وقت تک کرو کہ تمھیں موت آجائے۔"[2]

ہماری گزارش ہے کہ آپ انہیں وعظ ونصیحت کرتے رہیں اور ان پر حجت قائم کریں اور ان کے سامنے یہ بیان کریں کہ وہ دین کے ستون (نماز) کو ترک نہ کریں بلکہ جتنی جلدی ہوسکے توبہ کرلیں۔ اگر وہ آپ کی نصیحت نہیں مانتا تو پھر اس سے علیحدگی اختیار کرلیں اور اسے سلام کرنے سے بھی پرہیز کریں۔ نہ اس کے ساتھ بیٹھ کر کھائیں پئیں اور نہ ہی اسے کچھ کھلائیں اور اس کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے بھی باز آجائیں۔ تاکہ اسے محسوس ہو کہ وہ بہت ہی بڑے گناہ کا مرتکب ہوا ہے۔ ممکن ہے اس کے ساتھ ایسا رویہ اختیار کرنا فائدہ مند ہو اور وہ اس وجہ سے اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگ لے۔

2۔ زنا کا ارتکاب کرنا بہت ہی بڑا گناہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

"تم زنا کے قریب بھی نہ جاؤ یقیناً یہ بہت ہی فحش کام اور برا راستہ ہے۔"[3]

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کچھ اس طرح ہے۔

"زانی زنا کی حالت میں مومن نہیں ہوتا اور نہ ہی شراب نوشی کرنے والا شراب نوشی کرتے مومن ہوتا ہے اور نہ ہی چوری کرنے والا چوری کرتے وقت مومن ہوتا ہے اور نہ ہی ڈاکہ ڈالنے والا جب ڈاکہ ڈالے اور لوگ اس کی طرف نظریں اٹھائے ہوئے ہوں تو وہ ڈاکہ ڈالنے کے وقت مومن نہیں ہوتا۔"[4]

زنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے اور اس کے مرتکب کو دردناک اور سخت قسم کی سزا دی جائے گی۔ جیسا کہ معراج کی طویل حدیث میں مذکور ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ہم وہاں سے چل پڑے تو ایک تنور جیسی عمارت کے قریب پہنچے راوی کہتے ہیں کہ میرے خیال میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ کہہ رہے تھے کہ اس میں شور وغوغا سا سنائی دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہم نے اس میں جھانکا تو اس میں مرد اور عورتیں بے لباس وننگے تھے اور ان کے نیچے سے آگ کا شعلہ آتا تو وہ شور وغوغا کرنے لگتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے سوال کرنے پر فرشتوں میں مجھے بتایا وہ مرد وعورت تنور جیسی عمارت میں بے لباس وننگے تھے وہ زانی مرد اور عورتیں تھیں۔[5]

3۔ تیسرا مسئلہ ہے زانی حاملہ عورت سے شادی کرنا اس کے بارے میں آپ کو علم ہونا چاہیئے کہ زانیہ عورت سے شادی نہیں ہوسکتی لیکن اگر توبہ کرلے تو پھر شادی کرنی جائز ہے

اور اگر مرد اس کی توبہ کے بعد اس سے شادی کرنا بھی چاہے تو پھر ایک حیض کے ساتھ استبرائے رحم کرنا واجب ہے۔ یعنی نکاح سے قبل یہ یقین کر لیا جائے کہ اسے حمل تو نہیں۔ اگر اس کا حمل ظاہر ہو تو پھر اس سے وضع حمل سے قبل شادی جائز نہیں۔[6]

لہذا ایسی عورت جو زنا کی وجہ سے حاملہ ہو اس سے شادی کرنا باطل ہے اور جس نے بھی اس سے شادی کی ہے اس پر واجب ہے کہ وہ فوری طور پر اس سے علیحدہ ہو جائے وگرنہ وہ بھی زانی شمار ہوگا اور اس پر حد زنا قائم ہوگی۔

پھر جب وہ اس سے علیحدگی کر لے اور وہ عورت اپنا حمل بھی وضع کر لے اور رحم بری ہو جائے اور پھر وہ عورت سچی توبہ بھی کر لے اور وہ خود بھی توبہ کر لے تو پھر اس کے لیے اس عورت سے شادی کرنا جائز ہوگا۔

4۔ رہا پہلے (زانی) مرد کے بارے میں تو اس پر واجب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنے جرم کی توبہ کرے اور اس کا اس عورت سے مطلقاً شادی کرنا دو وجہ سے جائز نہیں۔

اول یہ کہ وہ دونوں زانی ہیں اور زانی کا مومن سے نکاح حرام ہے۔

دوسری بات یہ کہ وہ عورت اس کے علاوہ کسی اور مرد سے مرتبط ہے۔ اس وجہ سے اسے چاہیے کہ وہ اس عورت سے مکمل طور پر نظر ہٹا لے اور اس کا خیال دل سے نکال باہر کرے اور اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنے اس جرم عظیم سے توبہ کرے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ اے اللہ! گمراہ مسلمانوں کو ہدایت نصیب فرما اور انہیں اچھے طریقے سے اپنی طرف رجوع کرنے کی توفیق عطا فرما تو سب رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ (والحمد للہ رب العالمین) (شیخ محمد المنجد)

---

[1]۔المدثر:43۔47۔

[2]۔الحجر:99۔

[3]۔الاسراء:32۔

[4]۔بخاری 2475۔کتاب المظالم والغصب: باب النهی بغیر اذن صاحبه

[5]۔بخاری 7047۔کتاب التعبیر: باب تعبیر الرویا بعد صلاة الصبح۔

[6]۔دیکھیں: الفتاوی الجامعة للمراءة المسلمة 584/2۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 140

محدث فتویٰ